الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مائۃ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

Butt

سلسلہ نمبر ۵،۶

صفحات تجلی الیقین ———— ۱۱۲

صفحات تمہید ایمان ———— ۴۴

کل صفحات ———— ۱۵۶

کتابت ———— صابر لائلپوری

مطبع ———— دین محمدی پریس لاہور

ناشر ———— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

تعداد ———— ایک ہزار

طباعت ———— ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اوّل مجلد ۴/۰۰ روپے

قیمت قسم اوّل غیر مجلد ۳/۲۵ روپے

قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

مسلمانو مسلمانو اے مصطفےٰ پیارے کے نام پر قربان ہو

صلی اللہ علیہ وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم

اُسی پیارے محبوب کی عظمت کے لئے ذرا اس

تمہید ایمان
بآیات قرآن

۱۳۲۶ھ

کو ملاحظہ کرو

جسمیں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اس کے دیکھنے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے۔ مسلمان کا ایمان ترقی و نور پاتا ہے۔ ایک نظر تو دیکھ لو

—— تصنیف لطیف ——

صاحب حجت قاہرہ مجدد مأتہ حاضرہ عالم اہلسنت ناصر دین و ملت قامع بدعت اعلیحضرت مرشدنا و ہادینا مولانا مولوی مفتی حاجی محمد احمد رضا خانصاحب قادری برکاتی ادام اللہ فیوضہم

ناشر :- مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

مطبوعہ :- دین محمدی پریس لاہور

یہ احتمال خالص اسلام ہے تو محققین فقہا اُس قائل کو کافر نہ کہیں گے کہ اگرچہ اُس کی بات کے اکیس (۲۱) پہلوؤں میں بیس کفر ہیں مگر ایک اسلام کا بھی ہے احتیاط و تحسین ظن کے سبب اُسکا کلام اسی پہلو پر حمل کرینگے جب تک ثابت نہ ہو کہ اُس نے کوئی پہلوئے کفر ہی مراد لیا۔ نہ کہ ایک ملعون کلام تکذیب خدا یا تنقیص شان سید انبیا علیہ و علیہم الصلوٰۃ والثنا میں صاف صریح ناقابل تاویل و توجیہ ہو اور پھر بھی حکم کفر نہ ہو اب تو اُسے کفر نہ کہنا کفر کو اسلام ماننا ہوگا۔ اور جو کفر کو اسلام مانے خود کافر ہے ابھی شفا بزازیہ و درر و بحر و نہر و فتاوٰی خیریہ و مجمع الانہر و در مختار وغیرہ کتب معتمدہ سے سن چکے کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی تنقیص شان کرے کافر ہے اور جو اسکے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے مگر یہودی منش لوگ فقہائے کرام پر افترائے سخیف اور اُنکے کلام میں تبدیل و تحریف کرتے ہیں وَسَيَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَىَّ مُنۡقَلَبٍ يَّنۡقَلِبُوۡنَ ؁ شرح فقہ اکبر میں ہے۔ قد ذکروا ان المسألۃ المتعلقۃ بالکفر اذا کان لہا تسع وتسعون احتمالا للکفر واحتمال واحد فی نفیہ فالاولی للمفتی والقاضی ان یعمل بالاحتمال النافی فتاوائے خلاصہ و جامع الفصولین و محیط و فتاوٰی عالمگیریہ وغیرہا میں ہے۔ اذا کان فی المسألۃ وجوہ توجب التکفیر ووجہ واحد یمنع التکفیر فعلی المفتی والقاضی ان یمیل الی ذلک الوجہ ولا یفتی بکفرہ تحسینا للظن بالمسلم ثم ان کانت نیۃ القائل الوجہ الذی یمنع التکفیر فھو مسلم وان لم یکن لا ینفعہ حمل المفتی کلامہ علی وجہ لا یوجب التکفیر اسی طرح فتاوائے بزازیہ و بحر الرائق و مجمع الانہر و حدیقہ ندیہ وغیرہا میں ہے۔ تاتار خانیہ و بحر و سل الحسام و تنبیہ الولاۃ وغیرہا میں ہے لا یکفر بالمحتمل لان الکفر نھایۃ فی العقوبۃ فیستدعی نھایۃ فی الجنایۃ ومع الاحتمال لا نھایۃ بحر الرائق و تنویر الابصار و حدیقہ ندیہ و تنبیہ الولاۃ و سل الحسام وغیرہا میں ہے والذی تحرر انہ لا یفتی بکفر مسلم امکن حمل کلامہ علی محمل حسن الخ دیکھو ایک لفظ کے چند احتمال میں کلام ہے نہ کہ ایک شخص کے چند اقوال

مراد وہ صورت ہے کہ قائل نے اوس پہلو سے کفر مراد لیا ہو ورنہ ہرگز کفر نہیں۔
ضروری تنبیہ احتمال وہ معتبر ہے جسکی گنجائش ہو صریح بات میں تاویل نہیں سُنی جاتی ورنہ
کوئی بات بھی کفر نہ رہے مثلاً زید نے کہا خدا دو ہیں اسمیں یہ تاویل ہو جائے کہ لفظ
خدا سے بحذف مضاف حکم خدا مراد ہے یعنی قضا دو ہیں مبرم و معلق جیسے قرآن عظیم
میں فرمایا اِلَّا اَنْ یَّاْتِیَ اللّٰہُ ای امر اللہ عمرو کہے میں رسول اللہ ہوں اس میں یہ تاویل
گڑھ لیجائے کہ لغوی معنے مراد ہیں یعنی خدا ہی نے اوسکی روح بدن میں بھیجی ایسی تاویلیں
زنہار مسموع نہیں شفا شریف میں ہے ادعاؤہ التاویل فی لفظ صراح لا یقبل صریح
لفظ میں تاویل کا دعوی نہیں سُنا جاتا۔ شرح شفائے قاری میں ہے۔ ھو مردود
عند القواعد الشرعیۃ ایسا دعوے شریعت میں مردود ہے نسیم الریاض میں ہے
لا یلتفت لمثلہ ویعد ھذیانا ایسی تاویل کی طرف التفات نہ ہوگا اور وہ ہذیان
سمجھی جائیگی۔ فتاوے خلاصہ و فصول عمادیہ و جامع الفصولین و فتاوے ہندیہ وغیرہا
میں ہے واللفظ للعمادی قال انا رسول اللہ او قال بالفارسیۃ من پیغمبرم یرید
بہ من پیغام می برم یکفر یعنی اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کا رسول یا پیغمبر کہے اور
معنے یہ لے کہ میں پیغام لیجاتا ہوں قاصد ہوں تو وہ کافر ہو جائیگا یہ تاویل نہ سُنی جائیگی
فلحفظ مکر چہارم انکار یعنی جس نے اون بدگویوں کی کتابیں نہ دیکھیں اوس کے
سامنے صاف مُکر جاتے ہیں کہ اون لوگوں نے یہ کلمات کہیں نہ کہے اور جو اونکی چھپی
ہوئی کتابیں تحریریں دکھا دیتا ہے اگر ذی علم ہوا تو تاک بھوں چڑھا کر منہ بنا کر چلدیے یا
آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر بکمال بیحیائی صاف کہدیا کہ آپ معقول بھی کردیجئے تو ہیں
وہی کہے جاونگا۔ اور بیچارہ بے علم ہوا تو اوس سے کہدیا ان عبارتوں کا یہ مطلب نہیں
اور آخر ہے کیا۔ یہ دربعض قائل اسکے جواب کو وہی آیت کریمہ کافی ہے کہ یَحْلِفُوْنَ
بِاللّٰہِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا کَلِمَةَ الْکُفْرِ وَکَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ خدا کی قسم
کھاتے ہیں کہ اونھوں نے نہ کہا حالانکہ بیشک ضرور وہ کفر کے بول بولے اور
مسلمان ہوئے پیچھے کافر ہو گئے ع ہوتی آئی ہے کہ انکار کیا کرتے ہیں ٭ ان لوگوں کی